دربارِ علیؑ

یا علیؑ آپ کے دربار سا دربار کہاں
جس کو کعبہ بھی کہے کعبہ وہ شہکار کہاں

کب کسی اور کے دربار کا یوں راج ہوا
در تیرا نبیوں کے درباروں کا سرتاج ہوا
سارے درباروں کے سرداروں سا سردار کہاں

اِن کی حد عرش کے دربار سے جا ملتی ہے
اِن کی حد عالمِ انوار سے جا ملتی ہے
آپ کے روضے کے میناروں سے مینار کہاں

روشنی کو بھی یہاں نور عطا ہوتا ہے
نورِ کعبہ بھی یہاں آکے فدا ہوتا ہے
آپ کے روضے کے انوار سے انوار کہاں

اِس کی اونچائی میں سب عالمِ انوار بھی ہیں
اِس کے ہر پیچ میں توحید کے اَسرار بھی ہیں
یا علیؑ آپ کی دستار سی دستار کہاں

289 قُدسیوں نے بھی اِسے مانا ہے نوری پیکر
مثلِ قرآن اتاری ہے خدا نے تم پر
یاعلیؑ آپ کی تلوار سی تلوار کہاں

جب چلے تو پرِ جبرئیلؑ پر آ کر ٹھہرے
دو جہاں کی جو عبادات سے بہتر ٹھہرے
اے مرے مولا تیرے وار سا ہے وار کہاں

آپ بولیں تو یہ لگتا ہے کہ رب بولا ہے
کبھی لگتا ہے کہ قرآن نے لب کھولا ہے
یاعلیؑ آپ کی گفتار سی گفتار کہاں

سجدہِ عشق تیرے در پہ ادا کرتا ہے
تیرے ہی عشق میں سولی پہ ثنا کرتا ہے
مرے مولا تیرے حُبدار سا حُبدار کہاں

ہو گئی ہے تیری مقبول دعا نور علی
خاص دربارِ علیؑ کی ہے عطا نور علی
ورنہ تجھ جیسا کہاں اور یہ اشعار کہاں